السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو چماری کے ہاتھ ناف کٹواتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں اور خون وغیرہ بھی اسی سے صاف کرواتے ہیں۔ وہ عورت شرکیہ الفاظ پڑھ کر دم پھونک کیا کرتی ہے کیا یہ شریعت میں جائز ہے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشکوۃ باب الوسوسہ ص 10 پر حدیث ہے کہ بچہ پیدا ہوتے ہی شیطان بچہ کو مس کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے بچہ چلاتا ہے۔ گویا شیطان مس کرکے اپنا اثر ڈالنا چاہتا ہے۔ اس لیے کان میں آواز دی جاتی ہے۔ تاکہ شیطانی اثر زائل ہوجائے۔

یہ لوگ بے وقوفی سے چماری کا ہاتھ لگواتے ہیں۔ جو کفر کی وجہ سے دوسرا شیطان ہے۔ پھر وہ شرکیہ الفاظ سے دم پھونک کرتی ہے۔ جس سے کرانے والے بھی مشرک ہوجاتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، پانی کا بیان، ج1ص244

محدث فتویٰ